95316-راجحی بنک میں ملازمت کرنے کا حکم

سوال

اسلامی بنک الراجحی میں ملازمت کرنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

ہر اس اسلامی بنک میں ملازمت کرنی جائز ہے ، جو معاملات اور لین دین میں اسلامی قیود و ضوابط پر عمل کرتے ہیں ، ڈاکٹر محمد بن سعود العصیمی حفظہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا :

کونسے ایسے بنک ہیں جن میں ملازمت کرنی جائز ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

" اس اسلامی بنک میں ملازمت کرنی جائز ہے جو ان قواعد و ضوابط پر عمل کرتے ہوں جو شرعی کمیٹی نے مقرر کیے ہیں ، مثلا الرجحی اور بنک البلاد کی شرعی کمیٹی۔

اور ملازم کے لیے اس بنک میں ملازمت کرنی جائز ہے حتی کہ اگر کام اس کی رائے میں صحیح کے مخالف بھی ہو ، اور وہ کام بنک کی شرعی کمیٹی کے ہاں جائز ہو۔

اور ان بنکوں میں بھی ملازمت کرنی جائز ہے جو اسلامی بنک میں تحویل کرتے ہیں مثلا اہلی اور الجزیرہ لیکن اس میں ملازمت کی ایک شرط ہے کہ وہ بنک شرعی کمیٹی کے قواعد و ضوابط پر عمل کرتا ہو ، لیکن سودی بنک میں ملازمت کرنا جائز نہیں ہے ، چاہے کام مباح حصہ میں ہی کیوں نہ ہو۔

واللہ تعالی اعلم۔

اور ان سے یہ سوال بھی کیا گیا :

مجھے الراجحی بنک میں ٹیکنکلی معلومات کے حصہ میں دفتری اور ٹیکنکل کے عہدہ پر ملازمت کی پیشکش ہوئی ہے ، کیا آپ اس منصب اور عہدہ پر راجحی بنک میں ملازمت میں کوئی شرعی شبہ محسوس کرتے ہیں ؟

شیخ کا جواب تھا :

" اس میں کوئی حرج نہیں ، آپ کو شرعی کمیٹی کی قرارات کا مطالعہ کرنا چاہیے ، تا کہ آپ خود بھی مطمئن ہوں ، اور آپ کے ارد گرد والے بھی ، اور آپ ان قرارات اور فیصلوں پر عمل کر سکیں ، اللہ تعالی آپ کو توفیق سے نوازے " انتہی۔

ماخوذ از : شیخ ویب سائٹ الربح الحلال۔

واللہ اعلم۔